Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷۰ ، نمبر ۱۷۰ ، اتوار ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ، ۲۶ وفا ۱۳۶۰ ہش ، ۲۶ جولائی ۱۹۸۱ء

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، خطبہ نمبر ۱۷ ، ٹیلیفون: ۴۴۹ ، قیمت ۵۵ پیسے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۳ وفا / جولائی ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے اور کامل صحت کے ساتھ دن رات غلبۂ دین حق کے لیے انتھک خدمات دینیہ بجا لانے کی بیش از پیش توفیق عطا کرتا رہے ۔ آمین ؂

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کو لمبی بابرکت عمر عطا کرے ۔ آمین ؂

درخواستِ دعا

محترمہ سیدہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم) مطلع فرماتی ہیں کہ محترم قاضی شوکت محمود صاحب حال مقیم امریکہ (جو حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے داماد ہیں) نیویارک میں بیمار ہیں ۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں ۔ انہیں بلڈ یوریا کی تکلیف ہے اور ہر وقت بخار رہتا ہے ۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین ؂

میرے والد محترم میاں اللہ بخش صاحب (سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی) ۱۱ جولائی کو غسل خانہ میں گرنے سے زخمی ہو گئے ہیں ۔ بہت تکلیف ہے ۔ اندرونی چوٹ دائیں ٹانگ پر ہے ۔ شدید درد ہے ۔ احباب سے خاص دعا کی درخواست ہے ۔

میاں محمد حنیف ایبٹ آباد

میرے بڑے بھائی مولوی عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ حال لنڈن بعارضہ پلورسی بیمار ہو گئے تھے ۔ اب روبصحت ہیں ۔ ان کی مکمل صحت کے لیے درخواست دعا ہے ۔

نیز بھائی صاحب کی اہلیہ سکینہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر سے بیمار ہیں اب تکلیف بہت بڑھ گئی ہے ۔ ان کی صحت کے لیے بھی درخواست دعا ہے ۔

عبدالحمید شرما ۔ ربوہ

میرے نانا جان حضرت حکیم دین محمد صاحب آج کل کثرتِ پیشاب کی وجہ سے بیمار ہے ۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب جماعت سے صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے ۔

ملک نسیم اللہ ربوہ

بحرِ حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم جواہر الکلام

خدا اپنے وجود پر یہ دلیل دیتا ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں

جب کوئی دعا کرنیوالا مجھے پکارے تو میں اس کی سنتا ہوں اور اپنے الہام سے اسکی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں

اس سے نہ صرف میری ہستی پر یقین آجاتا ہے بلکہ میرا قادر ہونا بھی پایۂ یقین پہنچتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (بقرہ : ۱۸۷)

ترجمہ :۔ اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس (ہی) ہوں ۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں ۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم یَنْزِلُ رَبُّنَا کُلَّ لَیْلَۃٍ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا حَتّٰی یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ فَیَقُوْلُ مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَہٗ مَنْ یَّسْئَلُنِیْ فَاُعْطِیَہٗ وَ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَہٗ "

(ترمذی کتاب الدعوات ص۱۸۸)

ترجمہ :۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان تک نزول فرماتا ہے جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اس کو جواب دوں ۔ کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو دوں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں ؂

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس "یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود پر دلیل کیا ہے تو اس کا یہ جواب ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں یعنی کچھ بڑے دلائل کی حاجت نہیں ۔ میرا وجود نہایت اقرب طریق سے سمجھ آسکتا ہے اور نہایت آسانی سے میری ہستی پر دلیل پیدا ہوتی ہے اور وہ دلیل یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی سنتا ہوں اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں جس سے نہ صرف میری ہستی پر یقین آتا ہے بلکہ میرا قادر ہونا بھی پایۂ یقین پہنچتا ہے، لیکن چاہیئے کہ لوگ ایسی حالت تقویٰ اور خدا ترسی کی پیدا کریں کہ میں ان کی آواز سنوں ۔ اور نیز چاہیئے کہ وہ مجھ پر ایمان لاویں اور قبل اس کے جو ان کو معرفت تامہ ملے اس بات کا اقرار کریں کہ خدا موجود ہے اور تمام طاقتیں اور قدرتیں رکھتا ہے ۔ کیونکہ جو شخص ایمان لاتا ہے اسی کو عرفان دیا جاتا ہے "

(ایام الصلح ص۳۱)

"یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں کہ وہ کہاں ہے پس جواب یہ ہے کہ ایسا نزدیک ہوں کہ مجھ سے زیادہ کوئی نزدیک نہیں جو شخص مجھ پر ایمان لاکر مجھے پکارتا ہے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں ہر ایک چیز کی کل میرے ہاتھ میں

(باقی ص۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ عید الفطر

حقیقی عید یہ ہے کہ ہم بنی نوع انسان کی خدمت کریں اور ہمارے اعمال میں اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے نظر آئیں

ہماری کوشش ہونی چاہیئے کہ دوسرے لوگ بھی اس طرف متوجہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں اور اسلام دنیا میں غالب آئے

درمیان میں ابتلا آتے رہتے ہیں لیکن ہماری دعا اور کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ یہ ٹھوکر کا موجب بننے کی بجائے شیطان کی شکست کا موجب بنیں

از حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم فتح ۱۳۴۹ ہش (یکم دسمبر ۱۹۷۰ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

سب بھائیوں اور سب بہنوں کو عید مبارک ہو۔

اس عید کا عباداتِ رمضان سے بہت گہرا تعلق ہے۔ رمضان کے مہینے کی دو بنیادی خصوصیتیں یہ ہیں (ویسے ان کے علاوہ اور بھی خصوصیات ہیں لیکن دو بنیادی خصوصیات میں سے) ایک یہ ہے کہ ماہ رمضان کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے اور دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس ماہِ رمضان کا تعلق ان انتہائی قربانیوں کے ساتھ ہے جو ایک انسان اپنے رب کے حضور پیش کرتا ہے۔

جہاں تک لیلۃ القدر کا تعلق ہے اصلی اور حقیقی لیلۃ القدر تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی وہ اندھیری رات تھی جسے اس نورِ مجسم نے ہر پہلو سے روشنی میں تبدیل کر دیا اور ظلمت کا کوئی نشان باقی نہیں چھوڑا بنی نوع انسان کے لئے نور ہی نور مہیا بھی کر دیا اور اس کا حصول ممکن بھی بنا دیا۔ باقی جو امتِ محمدیہ کی اور بہت سی ایسی راتیں ہیں جو

قدر اور فیصلے کی راتیں

ہیں۔ یہ تو اظلال ہیں اسی عظیم لیلۃ القدر کے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتی ہے اور جو آپ ہی کا حق تھا۔

لیلۃ القدر کے معنے لغت نے بھی یہی کئے ہیں کہ ایسی رات جس میں امورِ مخصوصہ کا فیصلہ کیا جائے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بنی نوع انسان پر سب سے اندھیری رات میں جن عظیم اور مخصوص امور کا فیصلہ کیا گیا وہ یہ تھا کہ تمام اقوامِ عالم کو ہر خطۂ ارضی پر بسنے والے بنی نوع انسان کو ایک وحدت میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے رسّوں سے باندھ کر اللہ تعالیٰ کے قدموں میں اکٹھا کر دیا جائے گا اور اسی طرح بنی نوع انسان کی عزت اور اس کے شرف کے قیام کا انتظام کیا جائے گا۔

کامل اور مکمل شکل میں جو تعلیم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ شرف کا اور عزت کا سامان لے کر آئی ہے اس نے کسی کے ساتھ بخل نہیں کیا بلکہ اس نے سفید کو بھی اور گندمی اور کالے رنگ والے کو بھی یہ کہا، پڑھے ہوئے کو بھی اور علم میں پسماندہ کو بھی یہ کہا کہ اگر تم اس دنیا میں اور اس دنیا میں حقیقی عزت اور شرف حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھو اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو۔

پس لیلۃ القدر میں اصل تو یہ فیصلہ تھا اور دوسرے یہ فیصلہ تھا اور اس کی علامت یہ بتلائی گئی تھی کہ انسان چونکہ کمزور ہے اور اپنے زور اور طاقت سے کچھ نہیں کر سکتا اس لئے اسے رب سے تعلق پیدا کر کے طاقت اور قدرت حاصل کرنی پڑے گی اور

اللہ تعالیٰ کی رحمت

جس پر یا جن پر نازل ہوگی وہ فرشتوں کے ذریعہ سے نازل ہوگی اور جب انسان اپنے رب سے تعلق کو قائم کر لے گا تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ آسمان سے فرشتے ان پر نازل ہوں گے وہ اُن کے لئے بشارتوں کے سامان لے کر آئیں گے وہ اُن کے لئے بشاشتوں کے سامان لے کر آئیں گے وہ اُن کے لئے اطمینان اور بے خوفی کا پیغام لے کر آئیں گے۔ وہ ان کے لئے اپنے ہاتھ میں مدد اور نصرت کے جھنڈے پکڑ کر آسمان سے زمین پر اتریں گے۔ قرآن کریم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے لیکن کس پر اور کب اُتریں گے اس کا تعلق بھی رمضان سے ہے۔

میں نے جو دوسری بات بتائی ہے یعنی ایک تو رمضان کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے اور رمضان کا دوسرا تعلق انتہائی قربانیوں سے ہے اور جیسا کہ ہمیں پتہ ہے پانچ مختلف اور بنیادی عبادتوں کا تعلق رمضان سے ہے اور ان میں سے ایک اپنے بھائیوں کے ساتھ انتہائی طور پر ہمدردی کا سلوک کرنا ہے اور خود کو تکلیف میں ڈال کر اپنے بھائی کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہے نیز جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے یعنی مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (بقرۃ آیت ۱۳) کی رو سے انسان کو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس کو بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پانی کی طرح بہا دینا ہے۔ اپنا وقت بھی خرچ کرنا ہے اپنا آرام بھی قربان کرنا ہے اپنا مال بھی دینا ہے اور اپنی طرف سے اس بات کی انتہائی کوشش کرنی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اپنی غلطیوں کی وجہ سے جب کسی ابتلاء میں پڑے تو اللہ تعالیٰ کے بندے (یعنی ہم جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اس کے عاجز بندے ہیں) اپنے بھائیوں کی تکالیف دور کرنے کے لئے

ہر قسم کی قربانی

دے دیں گے مگر ہر قسم کی قربانی دی نہیں جا سکتی جب تک اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اور اس کے فضل اور رحمت کو اسی کے فضل اور رحمت سے حاصل نہ کیا جائے کیونکہ انسان کا کہیں بھی زور نہیں چلتا۔

پس رمضان المبارک کے ساتھ ایک تو لیلۃ القدر کا تعلق ہے اور دوسرے رمضان کے ساتھ انتہائی قربانیوں کا تعلق ہے اور اسکے بعد پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ایک اور لیلۃ القدر مقدر کر دی ہے۔

میں نے بتایا تھا کہ اصل اور حقیقی لیلۃ القدر کا تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہے اُس وقت آسمانوں پر بنی نوع انسان کے لئے کچھ فیصلے کئے گئے تھے جن میں بنیادی فیصلہ یہ تھا کہ انسان کی عزت اور شرف کو بہت بلند کیا جائے گا اور اس کو یہ موقع میسر آئے گا کہ وہ پہلوں کی نسبت زیادہ تر معرفت حاصل کرے اور زیادہ بصیرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات کو پہچانے اور اس حُسن و احسان کے نور سے حصہ لے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کو ایک کامل اور مکمل تعلیم دے دی گئی ہے۔ پہلوں کو ایسی تعلیم نہیں دی گئی تھی صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ایسی کامل تعلیم انسان کو دی گئی اس سے ہمیں یہ پتہ لگتا ہے کہ

انسانی شرف کی بلندی کیلئے

دو زمانے مقدر تھے ایک وہ زمانہ جب لیلۃ القدر میں یہ فیصلہ ہوا کہ پہلی تین صدیوں میں اس وقت کی معروف دنیا میں انسان کو زمین سے اُٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا جائے گا اور دوسرا اسی لیلۃ القدر میں یہ فیصلہ بھی ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کے بروز کے ذریعہ تمام اقوام عالم کو پھر اُٹھایا جائے گا ان کو زمین سے اُٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا جائے گا۔ ہم

احمدیوں کی عید

اس بات میں مضمر ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ اس کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی بشارتوں کو حاصل کریں اور بنی نوع انسان کی خدمت میں اس طرح لگ جائیں کہ ہمارے مخالف جو ہمیں گالیاں دیتے اور ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے ہیں ہم اپنے کام میں اتنے محو ہو جائیں کہ ہم ان کی طرف متوجہ ہی نہ ہوں ہمیں ان سے کیا سروکار۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک رستہ پر چلایا ہے اُس رستہ پر چل کر بنی نوع انسان کی انتہائی خدمت کرنی چاہیئے تاکہ آنے والی تاریخ اس بات کی شہادت دے کہ جماعت نے بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ دنیا میں سے جس کسی نے جہالت سے اس (یعنی جماعت احمدیہ) سے دشمنی کی اور اس کے خلاف ہر قسم کے منصوبے بنائے جماعت احمدیہ نے اس کے خلاف نہیں بلکہ اس کے حق میں اللہ تعالیٰ کے پیار کے نتیجہ میں بھلائی اور خیر اور

نیکی کے منصوبے

بنائے کیونکہ یہی کام تھا جو اُن کے سپرد کیا گیا تھا اور اسی کام میں وہ اتنے محو تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے ایک عید کے بعد دوسری عید اور دوسری کے بعد تیسری عید مقرر کر دی۔

پس ہم خوش ہیں کیونکہ ہمارے لئے حقیقی عید میسر ہے ہمارے لئے یہ مقدر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا میں اس دنیا کی خوشیوں کو بھی حاصل کریں۔ ہماری خوشی اس بات میں نہیں کہ ہم نے اچھے کپڑے پہنے۔ ہماری خوشی اس بات میں نہیں کہ ہم نے اچھا کھانا کھایا ہماری خوشی اس بات میں بھی نہیں کہ ہم اپنے دوستوں کی مجلس میں بیٹھے اور ہم نے خوب گپیں ماریں

ہماری خوشی

تو دراصل اس بات میں ہے کہ ہم نے اچھا کپڑا اس لئے پہنا کہ ہمارے خدا نے فرمایا تھا کہ میں نے تمہارے اوپر بڑا انعام کیا ہے اس لئے آج تم اچھا پہنو۔ ہماری خوشی اس بات میں ہے کہ ہمارے خدا نے فرمایا تھا کہ آج تم خوب کھاؤ اور خوش رہو۔

ویسے خوب کھاؤ کا مطلب اسراف کرنے کا نہیں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ جو طیبات ہیں یہ کھاؤ اور میں کہتا ہوں کہ کھاؤ۔ چونکہ ہمارا رب ہمیں فرماتا ہے کہ کھاؤ۔ اس لئے ہم کھاتے ہیں اور ہم خوش ہیں اور ہمارا رب کہتا ہے کہ میرے نام کا ذکر کرنے کے لئے بشاشت اور مسرت اور خوشی ڈھونڈنے کے لئے آپس میں بیٹھو اور نیکی کی باتیں کرو اور

ہماری مجلسوں میں

نیک باتیں ہی ہونی چاہئیں۔ جب تک ایسی نیک باتیں ہوتی رہیں گی حقیقی خوشی میسر آتی رہے گی اور یہ ہمارے رب کے نزدیک بھی اچھی چیز ہے اور ہمارے لئے بھی خوشی کی بات ہے۔

پس اس لیلۃ القدر پر (جس کو دنیا بھی سمجھتی ہے) چودہ سو سال گزر گئے اور اس کے فیصلے قیامت تک جاری ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آج اسی لیلۃ القدر کا یہ فیصلہ پھر اس دنیا میں جاری فرمایا ہے کہ میں اسلام کو تمام ادیانِ عالم پر غالب کروں گا اور تمام اقوامِ عالم کو قرآن کریم کے نور کے ذریعہ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں عزت اور شرف کا مقام دونگا دوسری طرف ہمیں فرمایا کہ میرے وعدہ کو پورا کرنے کے لئے انتہائی قربانی دو ایسی قربانی جس کی طرف رمضان اشارہ کر رہا ہے پھر تم میری تقدیر کو پورا کرنے والے اور میری رضا کو حاصل کرنے والے بن جاؤ گے۔

پس یہ ہے

ہماری عید

کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انتہائی خادم بندے بنیں اور اپنے رب کا رنگ۔ اُس رحمٰن کا رنگ۔ اُس رحیم کا رنگ اور اس مالکِ یوم الدین کا رنگ اپنے اوپر چڑھائیں اور دنیا کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کن صفاتِ حسنہ کا مالک ہے ہمارے وجود اور ہماری ہستی اور ہمارے اعمال میں دنیا کو اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے نظر آئیں تاکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا یہ سمجھے اور اس بات کی معرفت حاصل کرے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کس قسم کے پیار کا سلوک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ بھی اس طرف متوجہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اسلام غالب آئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بیٹھ جائے اور وہ فیصلہ جو اس زمانہ کے متعلق لیلۃ القدر میں ہوا تھا وہ پورا ہو ہمارے لئے اور ہمارے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی

حقیقی عید کا دن

چڑھے اور یہ دن ہمیشہ قائم رہے یہاں تک کہ پھر انفرادی بھی اور اجتماعی بھی دونوں طرح سے قیامت آجائے کیونکہ جب انسان فوت ہوتا ہے تو اس کے لئے گویا قیامت آگئی اور اسی کے لئے انجام بخیر کہتے ہیں۔ بیچ میں ابتلاء آتے ہیں لیکن یہ ابتلاء ہماری ٹھوکر اور شیطان کی فتح کا باعث نہ بنے بلکہ یہ ابتلاء ہمارے ایمان کی زیادتی اور شیطان کی شکست کا باعث بنتے چلے جائیں۔ یہ عید کا دن جو اسلام پر چڑھا ہے یہ کبھی شیطانی اندھیروں میں تبدیل نہ ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور خدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ کر بنی نوع انسان کے لئے انتہائی محبت کا اظہار کریں اور ہم اس محبت میں بنی نوع انسان کی خاطر اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی کے لئے انتہائی قربانیاں دینے والے ہوں اور ہمیں

حقیقی خوشیاں

(یعنی عید کی خوشیاں جنہیں دنیا اس وقت پہچانتی نہیں) اس عید کی حقیقی خوشیاں میسر آویں اور میسر رہیں۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن!

خطبۂ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

اب میں دعا کراؤں گا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انسان پر رحم فرمائے اور جس مقصد کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے اسے اس مقصد کی معرفت نصیب ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نور اور اس

روحانی خوش حالی

کا سامان عطا فرمائے جس سامان کے پیدا کرنے کے لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا ہے اور جس کی طرف دنیا آج توجہ نہیں کر رہی اور اس لئے خود کو حقیقی خوشحالی سے محروم رکھے ہوئے ہے۔ آؤ دعا کرلیں!

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۷۲ء)

"ہفتہ اصلاح وارشاد کب اور کیسے منایا جائے"

۱- امسال یہ رعایت مجالس انصار اللہ کو دی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حالات کے مطابق ہفتہ اصلاح وارشاد کے لئے تاریخیں خود مقرر کریں۔ مگر اگست یا ستمبر میں اور ان تاریخوں سے مرکز کو اطلاع دیں۔ تاہم آپ کی مدد کے لئے پروگرام بنا سکیں

۲- نیز ہفتہ اصلاح وارشاد کے دوران مجالس نے مندرجہ ذیل پروگرام خود ہی ترتیب دینے ہیں اور ان کی کامیابی کے لئے ابھی سے جد وجہد کرنی ہے:-

(i) علمی مذاکرات یا مجالس سوال وجواب کا انعقاد۔

(ii) سلائیڈز یا مووی فلم یا وی سی آر (ٹیلی ویژن) کے ذریعہ جماعت کی تبلیغی مساعی احباب تک پہنچانی۔

(iii) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات اور ربوہ کی برکات سے مستفید ہونے کے لئے ربوہ آنے کا پروگرام۔ (قائد اصلاح وارشاد ربوہ)

لیلۃ القدر ○ سلام ورحمت کے نزول کی رات

محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد، ربوہ:

رمضان کے آخری عشرہ میں مبارک رات آتی ہے جسے لیلۃ القدر کہا جاتا ہے۔ جو ہزار مہینوں کی ایک رات ہے۔ وہ رات جس کے بارہ میں پوری ایک سورۃ نازل ہوئی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہم نے یقیناً اس قرآن کو ایک عظیم الشان رات میں اتارا ہے اور اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ یہ عظیم الشان رات کیا شے ہے۔ یہ رات تو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور کامل روح اپنے رب کے حکم سے تمام ضروری امور لے کر اترتے ہیں پھر سلامتی اور رحمت کا مسلسل نزول رہتا ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

ان آیات کے ایک معنے تو یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے کا زمانہ روحانی لحاظ سے گویا ایک تاریک رات تھی اور ہر طرف فساد اور تاریکی پھیلی ہوئی تھی لیکن حضور کی بعثت اور قرآن مجید کے نزول کی وجہ سے پہلی تاریک رات ایک عظیم الشان قدر والی رات بن گئی کیونکہ اس میں ایسا نور اترا جو ساری دنیا کے لئے روشنی اور امن وسلامتی کا پیغام لایا۔

لیکن ان آیات کے ایک اور معنے بھی ہیں جن کا تعلق معروف لیلۃ القدر سے ہے۔ وہ لیلۃ القدر جو رمضان میں آتی ہے اور جس کے بارہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

تَحَرَّوْا لَیْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ۔

(بخاری)

کہ اے مسلمانو! لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

ایک اور حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:-

مَنْ كَانَ مُتَحَرِّیَهَا فَلْیَتَحَرَّهَا فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ۔

کہ جو شخص لیلۃ القدر کی برکات کے حصول کی خواہش رکھتا ہے اُسے چاہیئے کہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

ان احادیث سے ظاہر ہے کہ گو اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ماتحت لیلۃ القدر کے لئے کوئی رات معین صورت میں ظاہر نہیں فرمائی تاکہ مسلمان اُسی رات پر تکیہ کرکے نہ بیٹھ جائیں تاہم یہ ظاہر فرما دیا کہ وہ رمضان کے آخری دس دنوں میں آتی ہے اور طاق رات ہوتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ان دنوں میں اسے تلاش کرنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ کے مہیا کردہ اس خاص موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس میں جماعتی اور انفرادی دعائیں کریں اسلام نے دعاؤں پر بہت زور دیا ہے اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تو اسے اپنا خاص ہتھیار قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"دعا میں اللہ تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اسکے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اسکو ظاہر کرکے دکھا دیتا ہے۔"

پس ہم سب کو اس موقعہ پر خصوصیت سے اور دوسرے دنوں میں بھی دعاؤں پر بہت زور دینا چاہیئے اور اسلام اور احمدیت کی ترقی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی، مبلغین اور کارکنان جماعت کے لئے تائید الٰہی نیز موجودہ نازک اور پر

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الفطر اور اس کے مسائل

سلطان احمد پیر کوٹی

دنیا میں ہر قوم خوشی کے بعض تہوار مناتی ہے۔ ان تہواروں پر لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس طرح وہ گزشتہ مہینوں کی تکان اور کوفت دور کرتے ہیں۔ اسلام دین فطرت ہے اس لئے اس نے بھی بعض خوشی کے تہوار مقرر کئے ہیں۔ یہ تہوار تین ہیں جمعہ کی عید تو ہر ہفتہ میں ایک بار آتی ہے اس روز لوگ نہاتے۔ صاف ستھرے کپڑے پہنتے اور ایک جگہ جمع ہو کر جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں۔

عید الفطر یکم شوال کو رمضان المبارک کے اختتام پر آتی ہے اور اسے عید الفطر اس لئے کہتے ہیں کہ رمضان المبارک کا پورا مہینہ روزوں کی عبادت بجا لاتے اور نیک اعمال اور ریاضت کی توفیق پانے کے بعد انسان اپنی معمولی زندگی کی طرف لوٹ آتا ہے اسے دن کے وقت کھانے پینے کی اجازت ہوتی ہے۔

تیسری عید حج کے دوسرے روز منائی جاتی ہے اس کا نام عید الاضحیہ ہے اور اس دن دنیا بھر کے مسلمان خوشیاں مناتے ہیں اور صاحب استطاعت لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں قربانیاں دیتے ہیں۔

ان تینوں اعیاد میں سے عید الفطر کی آمد آمد ہے اور اس عید کی فضیلت و اہمیت کے متعلق طبرانی نے ایک روایت نقل کی ہے کہ اوس الانصاری کہتے ہیں کہ جب عید الفطر آتی ہے۔ فرشتے ہر راستہ کے شروع میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ گزرنے والے مسلمانوں کو پکار پکار کر کہتے ہیں کہ اے مسلمانو! اپنے رب کریم کے پاس جاؤ وہ تم پر احسان کرے گا اور اس کے بعد تم پر انعام کرے گا تمہارا اعزاز کرے گا۔ رمضان المبارک میں تم کو رات کے قیام کا حکم دیا گیا اور تم نے قیام کیا۔ تمہیں دن کے وقت روزہ رکھنے کا حکم ملا اور تم نے روزے رکھے۔ تم نے اپنے رب کی اطاعت کی۔ پس جاؤ اور اپنا انعام لے لو۔ اور جب وہ نماز پڑھ چکتے ہیں تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ جان لو تمہارے رب نے تمہیں بخش دیا ہے پس تم ہدایت یافتہ ہونے کی صورت میں اپنے گھروں کو لوٹو۔ یہ دن تمہارے گناہوں سے نجات پانے۔ عیوب سے پاک ہونے اور میل کچیل اور کھجراہٹوں کے دور ہونے کا دن ہے۔

ایک اور روایت ہے کہ

مَنْ اَحْیَا لَیْلَۃَ الْفِطْرِ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ۔

جو عید الفطر کی رات کو زندہ کرے یعنی شب بیدار رہے۔ عبادت ذکر الٰہی اور دعاؤں میں لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

• یہ عید ہر سال یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب شوال کا چاند دیکھو تو دوسرے دن یہ عید مناؤ۔ اس عید کی نماز کا وقت نیزہ بھر سورج اوپر آ جانے سے زوال آفتاب تک رہتا ہے۔ اس عید کے لئے گھر سے نکلنے سے قبل کچھ نہ کچھ کھانا ضروری ہے۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ یہ عید ذرا دیر سے پڑھو (اَخِّرِ الْفِطْرَ) ترمذی کی روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لئے گھر سے نکلنے سے قبل کچھ نہ کچھ ضرور تناول فرمایا کرتے تھے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ

کان یفطر علی تمرات
یوم الفطر قبل ان یخرج
الی المصلیٰ

آپ عید گاہ کی طرف نکلنے سے قبل عید الفطر کے روز چند کھجوریں تناول فرمایا کرتے تھے۔

• عید کے دن نہانا صاف ستھرے کپڑے پہننا اور مسواک کرنا سنت نبوی ہے۔ ہر شخص جو تندرست ہو اس کو اس روز غسل کرنا چاہیئے۔ اگر خوشبو میسر ہو تو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ نئے کپڑے مہیا ہوں تو نئے کپڑے پہنے جائیں۔ اگر نئے کپڑے میسر نہ ہوں تو کپڑوں کو دھو کر صاف کر لینا چاہیئے اجتماع کے موقعہ پر جہاں یہ چیزیں صحت عامہ کے لئے ضروری ہیں وہاں اس سے خوشی کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

• عید کے لئے ایک راستہ سے جانا اور دوسرے سے آنا مسنون ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایت ہے کہ

کان اذا خرج یوم العید
رجع فی غیرہ (ترمذی)

آپ جس رستہ سے عید کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے اس رستہ سے واپسی نہ فرماتے یعنی واپسی پر رستہ بدل لیتے

• عید کے اجتماع میں عام حالات سے کہیں زیادہ لوگ شامل ہوتے۔ عام حالات میں نماز سے مستثنیٰ عورتوں کا بھی اس اجتماع میں حاضر ہونا ضروری ہے۔ اس لئے یہ نماز کھلے میدان میں ادا کرنی چاہیئے۔ ہاں اگر مسجد وسیع ہو اور اس کے پاس کھلا میدان ہو جہاں لوگ مسجد میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے نماز ادا کر سکیں یا بارش وغیرہ ہو تو مسجد میں نماز ادا کی جا سکتی ہے حائضہ عورتیں مسجد میں داخل نہیں ہو سکتیں وہ کھلے میدان میں ایک طرف ہو کر یا دوسرے لوگوں کے پیچھے مقررہ جگہ پر بیٹھ جائیں۔ اور باقی لوگوں کے ساتھ تکبیرات کہنے اور دعا میں شریک ہوں۔ (بخاری)

• عید میں دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ سے قبل سات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات زائد ہوتی ہیں۔ ہر تکبیر پر ہاتھ کندھوں یا کانوں تک لا کر کھلے چھوڑ دینے چاہئیں۔ نماز عید سے قبل یا بعد کوئی اور نماز نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی نفلی نماز ادا کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ عید کی نماز سے قبل اذان نہیں دی جاتی۔

• نماز سے فارغ ہو کر امام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے موقعہ کے مناسب حال نصائح پر مشتمل خطبہ پڑھے۔ خطبہ عید خطبہ جمعہ کی طرح دو حصوں میں پڑھا جاتا ہے۔ دونوں حصوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا چاہیئے۔ دوسرا خطبہ خطبہ جمعہ کے مطابق ہوتا ہے۔ اس لئے مقتدیوں کو خطبہ سننا چاہیئے۔

• نماز کے لئے پیدل جانا مسنون ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ

من السنۃ ان تخرج
الی العید ماشیاً (ترمذی)

یہ طریق مسنون ہے کہ عید گاہ کی طرف پیدل جایا جائے۔ ہاں اگر کوئی عذر ہو تو سواری استعمال کی جا سکتی ہے۔

عید اور اسی قسم کے دوسرے اجتماعوں میں دوسروں کے آرام کا بہت خیال رکھنا چاہیئے جاتے اور آتے وقت وقار سے چلنا چاہیئے۔ ہاتھ میں ایسی چیز نہیں لے جانی چاہیئے جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو مثلاً ہتھیار وغیرہ۔

• عید الفطر کی نماز سے قبل فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے۔ فطرانہ ہر بالغ و نابالغ مرد و عورت کی طرف سے ادا کیا جاتا ہے حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا چاہیئے۔ فطرانہ جتنی جلدی ادا کیا جا سکے ادا کر دینا چاہیئے تاکہ مساکین اور غرباء کی بروقت امداد کی جا سکے۔ اور وہ بھی عید کی خوشیوں میں اپنے بھائیوں کے ساتھ شریک ہو سکیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ فطرانہ لوگوں کو فحش اور لغو باتوں سے پاک کرنے والا اور مسکینوں کے لئے خوراک اور غذا ہے۔ (ابوداؤد)

فطرانہ کی شرح ایک صاع (قریباً تین سیر) کھجور۔ جو گندم یا اس کی قیمت کے برابر نقدی ہے۔

مرکز کی طرف سے ہدایت ہے کہ بیرونی جماعتیں فطرانہ کی رقوم میں سے ۱/۱۰ حصہ اور مقامی جماعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۱/۴ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروائیں تاکہ امام وقت کی نگرانی میں تقسیم کیا جا سکے فطرانہ کے علاوہ بھی اس خوشی کے موقعہ پر صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ سے سچا تعلق کیسے پیدا ہو

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہرگز پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ تعلق خاص خدا تعالیٰ کے ذریعہ سے پیدا نہ ہو اور نفسانی آلائشیں ہرگز نفس میں سے نکل نہیں سکتیں۔ جب تک خدائے قادر کی طرف سے ایک روشنی دل میں داخل نہ ہو اور دیکھو کہ میں اس شہادت رویت کو پیش کرتا ہوں۔ کہ وہ تعلق محض قرآن کریم کی پیروی سے حاصل ہوتا ہے.... آسمان کے نیچے صرف ایک ہی کتاب ہے جو اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلاتی ہے یعنی قرآن شریف۔"

(حقیقۃ الوحی ٹائٹل پیج صـ۲)

قرآن کریم کی پیروی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مضامین اور مطالب سے واقفیت ہو۔ اسی لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ احباب روزانہ باترجمہ تلاوت کیا کریں اور اپنے گھروں میں قرآن کریم کے درس کا سلسلہ جاری کریں۔ اراکین انصار اللہ پر اس بارے میں بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جسے انہیں بطریق احسن ادا کرنا چاہیئے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موصیان و نئے وصیت کنندگان کے لیے

ضروری ہدایات

ا۔ برائے موصیان کرام

۱۔ حصہ آمد یا حصہ جائیداد کی ادائیگی کرتے وقت براہ کرم رسید پر اپنے نام کے علاوہ وصیت نمبر بھی درج کروایا کریں۔ وصیت نمبر درج نہ ہونیکی صورت میں امکان ہے کہ ان کی رقم کسی اور کے کھاتے میں چلی جائے یا بلا تفصیل پڑی رہے۔

۲۔ کسی نئے مقام پر منتقل ہونے کی صورت میں ضروری ہے کہ موصی دفتر کو بلا خیر اپنے نئے پتہ سے آگاہ کرے۔ اسی طرح صدر جماعت، صدر موصیان (سیکرٹری وصایا) کو بھی اپنا نیا پتہ بتا کر جائے۔

ب۔ برائے نئے وصیت کنندگان

۱۔ تمام نئی وصایا حسب قاعدہ نمبر ۴۲۲ (مندرجہ رسالہ قواعد وصیت ص۱۴) امیر/صدر جماعت کی معرفت آنی ضروری ہیں جس کی صورت یہ ہے کہ یا تو دو مصدقین میں سے ایک امیر یا صدر جماعت ہو اور یا امیر/صدر جماعت تصدیقی فارم پر اپنے اضافی دستخط کرے۔ اس کے بغیر کوئی فارم مکمل نہیں سمجھا جائیگا اور تاخیر کی ذمہ داری وصیت کرنے والے پر ہوگی۔

۲۔ شادی شدہ خواتین اپنے وصیت فارم پر اپنے خاوند کی ماہوار یا سالانہ آمد بھی درج کیا کریں۔ نیز یہ کہ خاوند موصی ہے یا نہیں موصی ہونے کی صورت میں اس کا نمبر وصیت بھی درج کیا جائے۔

۳۔ جب تک وصیت کرنے والے کو وصیت نمبر نہیں مل جاتا وہ چندہ وصیت کی ادائیگی کے وقت اپنے مسل نمبر کا اندراج کرائیں۔ اگر مسل نمبر بھی نہ ملا ہو تو "نئی وصیت" کے الفاظ لکھوائیں۔

ج۔ امراء و صدر صاحبان

امراء و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ موصیان و وصیت کنندگان کے مندرجہ بالا امور کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہیں۔

(نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

قائدین کرام و ناظمین تجنید خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں۔

لائحہ عمل کے مطابق ہر مجلس کے لیے ضروری ہے کہ وہ فہرست تجنید خدام برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء ماہ ظہور (اگست) میں مکمل کر کے مرکز میں بھجوائے — فہرست ہائے تجنید تیار کرتے وقت درج ذیل امور کا خاص اہتمام فرمائیں۔

- آپ کی مجلس کے پندرہ سے چالیس سال کی عمر کے ہر احمدی نوجوان کا نام فہرست میں درج ہو۔
- فارم تجنید پر مطلوبہ کوائف کا اندراج صحیح، واضح اور مکمل ہو۔
- اگر آپ کی مجلس میں خدام کی تعداد پندرہ سے زیادہ ہے تو انہیں قریباً دس دس کے حزب میں تقسیم کر کے ہر حزب پر ایک سائق کا تقرر فرمائیں۔
- لائحہ عمل میں مندرج ہدایات کے مطابق اپنے ہاں ایک رجسٹر تجنید تیار کر کے خدام کے جملہ کوائف اس میں درج فرمائیں۔
- اگر آپ کی مجلس کے کوئی خادم تعلیم، ملازمت یا کاروبار کے سلسلہ میں کسی دوسری جگہ مقیم ہیں تو ان کے نام و مکمل پتہ سے مرکز کو آگاہ کریں تا متعلقہ مجلس کے قائد صاحب کو ان سے رابطہ قائم کرنے کے لیے ہدایت دی جا سکے۔

امید ہے آپ اپنی مجلس کی مکمل تجنید خدام بروقت مرکز میں بھجوا کر ممنون فرماویں گے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں!

کیا آپ نے سالِ رواں کے تمام چندوں کی سو فیصد وصولی کر لی ہے؟

اگر نہیں کی تو فوری طور پر توجہ کریں۔ سالانہ اجتماع میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ یکم اکتوبر تک سالِ رواں کے تمام چندہ جات و گزشتہ بقایا جات وصول ہو جانے چاہئیں۔

کئی ایک مجالس وصولی کے لحاظ سے ابھی تک صفر ہیں۔ اُن کو خصوصی توجہ دینی ہوگی۔

چندہ اجتماع کی وصولی کی طرف بھی فوری توجہ کریں۔

اس ضمن میں ۴ اگست سے ۲۳ اگست تک عشرہ وصولی منایا جائے جس کی رپورٹ الگ دفتر مرکزیہ کو بھجوائی جائے۔

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

میرے والد محترم سید محمد باقر خوشنویس ربوہ گیس کی تکلیف اور دوسرے امراض کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (سید مبشر حسین خوشنویس الفضل ربوہ)

۲۔ عاجز کے والد مکرم سید سلیم احمد شاہ امریکہ سے پاکستان آئے ہوئے ہیں عید مبارک کے بعد میری بچی بھی ان کے ہمراہ امریکہ واپس جا رہی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں ناصر ہو اور منزل مقصود تک پہنچیں۔ (میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ)

دُعائے مغفرت

مورخہ ۶ جولائی بروز سوموار مکرمہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ میاں اللہ دتا صاحب سابق معلم وقفِ جدید قضائے الٰہی سے فوت ہو گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ بڑی مہمان نواز اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اور اپنے خاوند کی خدمت کرنے والی تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلند درجات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (خاکسار مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید)

سلائیڈز کی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ قیادت سول لائن گوجرانوالہ کے زیر اہتمام ۲۱/۶/۸۱ کو بعد نماز مغرب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں محترم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے بیرون ملک جماعتی مساعی اور ترقی کی جھلکیاں بذریعہ سلائیڈز دکھائیں اور ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے انعامات اور افضال جو جماعت پر ہو رہے ہیں کا تذکرہ کیا۔ اس نشست میں غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی اور بڑی دلچسپی اور شوق سے یہ پروگرام دیکھا۔ اور بعد میں تقریباً ایک گھنٹہ تک جماعت کے بارہ میں سوالات پوچھتے رہے جن کا باحسن پیرایہ میں جواب دیا گیا۔ اس پروگرام میں خدام و اطفال کی حاضری بہت خوش کن تھی۔ اعلاوہ ازیں انصار اللہ اور لجنات بھی شریک مجلس ہوئے۔ یہ بابرکت محفل ۲½ گھنٹے جاری رہی۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ سول لائن گوجرانوالہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

انفاق فی سبیل اللہ

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے فرمایا:

"یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لیے دیگا میں اس کو چند گنا برکت دونگا۔ دنیا میں ہی اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزاء بھی دیکھ لے گا کہ کسقدر آرام میسر آتا ہے غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لیے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم)

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کی قیمت میں اضافے کی تاریخ

روزنامہ الفضل کی قیمت میں اضافے کا جو اعلان بار بار شائع کیا جا رہا ہے اس سے کچھ غلط فہمی ہو گئی ہے۔ اخبار کی قیمت میں اضافہ ۸ جولائی ۱۹۸۱ء سے کیا گیا ہے۔ تمام ایجنٹ اور قارئین کرام مطلع رہیں۔ بار بار اعلان شائع کرنے کا مقصد تمام احباب کو قیمت کی تبدیلی کے بارے میں مطلع کرنا ہے

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ)

ولادت

خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳۰ جون ۸۱ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جو شیخ نذیر احمد شفیع کا پوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمود احمد تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بچہ نیک اور خادم دین ہو خاندان والوں کے لئے باعث رحمت ہو اور عمر دراز پائے۔ آمین۔

(شیخ مظفر احمد ۱۴۶/۴ ماڈل ٹاؤن لاہور)

فوری توجہ برائے فروخت

- دوکان کارخانہ بازار فیصل آباد کرایہ ۱۱۵۰/- روپے ماہ بماہ زرضمانت ۶۰،۰۰۰ روپے کرایہ نامہ ۵ سال کیلئے رجسٹرڈ۔ کرایہ نامہ کی خلاف ورزی پر زرضمانت ضبط۔ احمدی حضرات موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔
- ایک دوکان بمعہ گودام ۱۰ × ۶۰ منٹگمری بازار فیصل آباد

محمود شاہ
شان پراپرٹی سنٹر منٹگمری بازار (نزد نعیم میڈیکل سٹور) فیصل آباد

آنکھ کا آپریشن بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر آپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ۔ مشورہ۔ لٹریچر فری

کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۲۴

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ رہائش۔ ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶/۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن۔ ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات ۔ صفحہ اول سے آگے

ہے اور میرا علم سب پر محیط ہے ۔ میں ہی ہوں جو زمین و آسمان کو اٹھا رہا ہوں ۔ میں ہی ہوں جو تمہیں خشکی تری میں اٹھا رہا ہوں ۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۸۴، ۸۵)

"یعنی اگر میرے بندے میرے وجود سے سوال کریں کہ کیونکر اس کی ہستی ثابت ہے اور کیونکر سمجھا جائے کہ خدا ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ میں بہت ہی نزدیک ہوں ۔ میں اپنے پکارنے والے کو جواب دیتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی آواز سنتا ہوں اور اس سے ہمکلام ہوتا ہوں ۔ پس چاہیئے کہ اپنے تئیں ایسے بناویں کہ میں ان سے ہمکلام ہو سکوں اور مجھ پر کامل ایمان لاویں تا کہ ان کو میری راہ ملے ۔"

(لیکچر لاہور صفحہ ۱۳)

"اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں ۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنے والا کرتا ہے اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اس نے توبہ کرنے والے کے ساتھ کئے ہیں ۔ اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلی اس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔"

(البدر جلد ۲ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۰۷)

لیلۃ القدر

صفحہ ۴ سے آگے

آشوب دنوں میں نوع انسان کی ہدایت کے لئے احباب جماعت کی مجموعی حفاظت اور ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی چاہئیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس امر کی توفیق دے اور قبولیت سے نوازے ۔ آمین ۔

سب سے بڑھ کر آپ کی خدمت کرنے والے پہلے ادارہ کی
پیشکش
طاہر آباد اور ربوہ میں بلموقع رہائشی پلاٹس خریدنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں
مینجر انیس اسٹیٹس
فون ۵۰۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
قابلِ اعتماد ادارہ
فضلِ عمر
پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون دفتر ۔ ۶۴۰
فون رہائش ۔ ۵۴۰

شیراز شاپنگ سینٹر — اقصیٰ روڈ ربوہ
پریشر کوکر اور ان کے پارٹس ۔ کراکری ۔ ڈنر سیٹ ۔ ٹی سیٹ ۔ واٹر سیٹ ۔ فروٹ سیٹ ڈیزرٹ کولر ۔ سٹیل الماری ۔ ایئر کنڈیشنر ۱½ ٹن ۔ واٹر کولر ۔ بجلی کا سامان ۔ لیڈیز وائل سوٹ صرف ۔/۲۸ روپے ۔ آج ہی تشریف لائیں ! (مینجر)

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت پلاٹ، مکان وغیرہ کے لیے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے !
لینڈ مارکس
پوسٹ بکس ۱۰۴۳۶ کراچی ۴
فون : ۵۴۰۸۶۶ ، ۵۴۰۸۳۴

ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس ۔ مکانات ، زرعی زمین خریدنے کیلئے
اچھی کارکردگی کا حامل
آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان ۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ ● چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷
ربوہ کا پتہ : مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان ۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں !